

# تبصرہ

دو تہذیبی امریکہ میں - از مولانا محمد رابع حسنی ندوی، تقطیع متوسط صفحات  
۳۵۴ صفحات، کتابت طبعات بہتر قیمت مجلد - 15/ پتہ : مجلس تحقیقات و نشریات  
اسلام، ندوۃ العلماء، لکھنؤ۔

امریکہ اور کناڈا کے مسلمان طلباء کی تنظیم ایم۔ ایس۔ اے کی دعوت پر مولانا سید  
ابراہیم علی نے ۱۹۷۷ء میں امریکہ اور کناڈا کا سفر کیا تھا۔ اس سفر میں جو ادھر سے ادا مل  
اگست تک دو مہینے آٹھ روز کی مدت پر مشتمل ہے مولانا نے پہلے چار دن ایم۔ ایس۔ اے کی سالانہ  
کانفرنس میں شرکت کی جو نیویارک سے سات سو میل بجانب مغرب کے فاصلہ پر پورٹسٹون نامی  
ایک ٹاؤن کی انڈیانا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ۲۷ سے ۳۰ سہی تک منعقد ہوئی اس سے فراغت کے  
بعہ ایم۔ ایس۔ اے کے دعوتی پروگرام کے مطابق بشمول کناڈا ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مشرقی ساحل  
سے لیکر مغربی ساحل تک چھ ہزار میل کا بست روزہ سفر کر کے کم و بیش دو درجن مقامات دیکھے  
اور تقریریں کیں اس سے فراغت ہو گئی تو مولانا نے فلاڈلفیا میں آنکھ کا آپریشن کرایا اور تقریباً  
ایک مہینہ اس کے دروبست میں رہا۔ اس سفر میں مولانا کے رفیق مولانا کے بھانجے مولانا محمد رابع  
حسنی ندوی تھے۔ موصوف کو جغرافیہ اور تاریخ کا اعلیٰ ذوق ہے۔ پختہ قلم ادیب ہیں اس لئے  
انہوں نے سفر امریکہ کی یاد و ملاقاتیں بند کی تو اپنے ذاتی مشاہدات و محسوسات کے ساتھ  
امریکہ کی تاریخ اور اس کی تہذیب و تمدن پر متعدد کتابوں کا مطالعہ بھی کیا اس کا نتیجہ یہ ہے